

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ۱۲ر — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ مع محصول ۱۴ر

نمبر ۲۰ - جلد ۱ — لودیانہ ۱۷ - جولائی ۱۸۷۳ء — قیمت ۳ پائی

بقیہ کوہ نور کے دو سوالوں کے جوابات

۲ کیفیت جو حکام اپنے ماتحتوں کی نسبت لکھتے ہیں وہ انکو جتائی کیوں نہیں جاتی۔ اسبارہ میں آگے بہت طول طویل بحث ہو چکنے کے بعد آخر ایسی رپورٹ کے نا جتانیکو جتانے پر ترجیح دی گئی تھی اور فی الحقیقت اسکے اخفا میں بہت فوائد معلوم دیتے ہیں بخلاف اظہار کے جسمیں کئی ایک نقصانات کا احتمال قوی ہی ایسی کیفیت گویا ایک رعب شاہی ہو جو بغرض قیام انتظام سلطنت ہر ایک درجہ کے اہلکار کے دل میں بٹھایا گیا ہو۔ ہر ایک اہلکار کو ایک دوسرے کا ماتحت ہونا اور اپنے افسر کو اپنی چال چلن وغیرہ کا نگران اور مخبر سمجھنا ایک طرحکا چابک ہو جو اُسکو اپنی متعلقہ کارگذاری میں راستی سے چلاتا ہو۔ یہہ کیفیت یا رپورٹ اُسوقت تک ہی فایدہ دیتی ہو جب تک کہ اُسکا عمل معمول سے مخفی رہتا ہو اور اگر عامل قبل از تجویز رپورٹ اُسکے مضمون سے معمول کو آگاہ کر دے اور وہ مضمون مبنی بر خراب چلنی معمول ہو تو معمول بحیثیت ماتحتی بذات خود یا بوساطت دیگر احباب اُس افسر کے آگے عذر معذرت کرکے خواستگار عفو اور التوی لکھنے ایسی تحریر کا ہوگا اُس صورت میں افسر مذکور کو اقرار یا انکار دونوں میں سے ایک کرنا پڑیگا۔ اگر اقرار کیا تو وہ نہ صرف اپنے ماتحتوں کو بد اعمالی کا مرتکب اور عفو مانگنے کا عادی کریگا بلکہ اپنے متعلقہ فرض کے بجالانے میں قاصر اور خود غرضیوں کا بانی اور اپنے اعلیٰ افسروں کا معتوب ٹھہریگا۔ اور اگر انکار کیا تو وہ ماتحت اُسی وقت سے اُس افسر کو اپنا قوی دشمن سمجھ لیگا اور ازجانب نالش تک وغیرہ کے سوا وہ آیندہ اُسکی نکتہ چینی اور عیب جوئی میں مضبوط کمر باندھیگا اور اپنے انتقام کے فکر میں ہوکر اتہام اور الزام میں سعی و دریغ نکریگا۔ افسر بھی بحکم ـــ جو تیر انداختی بر روئے دشمن حذر کن کاندر آماجش نشستی۔ شب و روز اپنے بچاؤ کی فکر اور حریف کی بیخ کنی کے تردد میں لگا رہیگا پس اس سے صاف ثابت ہی کہ ہر دو فریق کار سرکار چھوڑ کر ایک دوسرے کے فکر میں مشتغل بنے رہینگے اور کار سرکار میں جو اُنکے متعلق ہی نہایت فتور اور ہرج واقع ہوگا۔ جب دل اپنے ہی فکروں اور اندیشوں سے بھرا ہی تو اُسمیں خیال کار دائمی سرکار کی کب گنجایش ہوگی۔ اظہار کرنیکی صورت میں افسر مجوز کی عداوت نہ صرف ایک ہی ماتحت کے دل میں جسکی نسبت رپوٹ ہوئی بلکہ بہت سے اور دلوں میں حسد کی آگ نکلنے لگ جاویگی جنکی دوستی کا سلسلہ اُس ماتحت تک پہنچتا ہو اور یہہ عداوت نہ صرف معاملات سرکاری اور دیوان عدالت تک ہی محدود رہتی ہو بلکہ اسکی تاثیر امورات نجی اور خانگی تک پہنچ جاتی ہو۔ پس وہ افسر ایک ایسا امر ظاہر کرنیکے سبب نہ صرف کسی ایک کو اپنا دشمن بنائیگا بلکہ دائمی مصیبت اور ہر وقت کے اندیشہ میں اپنے آپکو مبتلا کریگا اور افسری اور حکمرانیکے لطف سے محروم رہکر اُس شخص کی مانند جو بھیڑیوں کی ماند میں ڈالا جاتا ہو اپنے آپکو موت کے منہہ میں گرفتار سمجھیگا۔ پس ظاہر ہو کہ ایسی رپورٹ کے اخفا میں بہت سی بلاؤں سے امان نظر آتی ہی اور گو اُس ایک شخص کا ہرج ضرور ہو جسکی نسبت ایسی رپورٹ ہوئی مگر انصاف کی نظر سے وہ ہرج قرین مصلحت پایا جاتا ہو ایک کی سزا اوروں کے لئے باعث عبرت ہو۔ رعایا کی خیر خواہی اور سلطنت کا انتظام ہو اور وہ بھی ایک ادہ رپورٹ سے کچھ ظہور نہیں پا سکتا البتہ جب گورنمنٹ کے حضور میں ایک ضلع یا محکمہ یا ریاست کی شکایتیں متواتر اور مختلف افسروں کی معرفت گذر جاتی ہیں تو گورنمنٹ کو اتنا خیال ہو جاتا ہو کہ فلانے محکمہ میں ایسے ایسے قصور ہو رہی ہیں اور پھر اُنکی اصلاح مناسب طور سے عمل میں آتی ہی ایسی رپورٹ کے اظہار کرنے میں بجز نقصان کے فایدہ کوئی نظر نہیں آتا۔ ہاں اگر یہہ تجویز ہو جاوے کہ افسر بلحاظ خیر خواہی اور نیک نیتی اپنے ماتحتوں کو اُنکے عیوب پر جنکو وہ متحقق کر چکا ہو قبل از تحریر آگاہ کر دیا کریں بشرطیکہ وہ ماتحت بھی اُسکی ہدایت کو اپنے حق میں مفید سمجھکر آیندہ اپنے عیب کی اصلاح میں کوشش کرے اور اُس افسر کو اپنا دلی خیر خواہ سمجھ کر اُس سے ناراض ہونے کے بجاے اُسکا شکریہ بجالاوے تو ہو سکتا ہو گر وہ ماتحت جو بجاے خود کے ایک کا افسر ہو کب ہو سکتا ہو کہ ایسا جتانیکو اپنی خیر خواہی تصور کرے بلکہ ممکن ہو کہ ایسے الزام کو اپنے اوپر سے اُٹھانے اور اُس مجوز افسر کو بجاے خود ملزم ٹھہرانے میں کوشش کریگا اور وہ افسر بیچارہ دوسرے کو بچانے کی نیت سے اپنی تباہی آپ خریدیگا۔

بقیہ در جواب اعتراضات مرزا موحد جالندہری

۳۔ یہہ امر کہ کسی مذہب کے وعظ کثرت ساکت منع نہیں محض مرزا صاحب کی ناواقفی کا باعث ہو +

بیل سے صاف یہہ امر منع ہو دیکھو مرقس کی انجیل ۱۱ باب دوسری

آیت ۵ و ۶ تک اور پولوس رسول کا پہلا خط قرنتیوں کو باب دوسری آیت سے ۹ تک یہہ آٹھیں طلاق کی بابت ہیں لیکن تاہم اِن سے کثرت مناکحت کی ممانعت کی نسبت صاف معلوم ہوتی ہے اور اِن آیتوں کے ملاحظہ سے معلوم ہوگا +

۱- جیسا کہ عورت کو اختیار نہیں کہ اپنے خاوند کی موجودگی میں اپنے جسم پر دوسرے مرد کو اختیار دیوے ویسا ہی مرد کو بھی اختیار نہیں کہ اپنی عورت کی موجودگی میں دوسری عورت کو اپنے جسم پر اختیار بخشے +

۲- اگر اپنی پہلی عورت سے ناراض بھی ہووے تب بھی اُسکو چھوڑ کر دوسری عورت کرنا خدا کی مرضی کے خلاف ہے اور زنا کے برابر ہے اور ہندوؤں میں بھی کثرت مناکحت جائز نہیں اِلّا بعض صورتوں میں جبکہ اولاد نہ ہو یا پہلی عورت مرگئی ہو یا دستدر بیمار ہو کر کام کاج کے قابل نہ ہو علی ہذالقیاس اور مسلمانوں میں یہہ رسم ایسی شرط سے مشروط ہے جسکا پورا ہونا مشکل ہے اور جسکا ذکر دوسرے اعتراض کے جواب میں کیا جاویگا +

اور خداوند یسوع مسیح کی نسبت جو مرزا صاحب نے بیان کیا وہ بالکل فضول ہے کیونکہ کثرت مناکحت کا ذکر تھا نہ صرف مناکحت کا- اور یسوع مسیح نے نکاح کرنے سے کہیں منع نہیں کیا بلکہ بیبل میں صاف درج ہے کہ بیاہ کرنا چاہئے تاکہ انسان گناہ سے بچے اور یسوع مسیح کی نسبت جو کہ مرزا صاحب نے ٹھٹھہ کیا ہے اُسکا جواب ہم اِسقدر مناسب سمجھتے ہیں کہ یہہ آپکی ایمانداری کی علامت ہے کیونکہ آپ بھی اُنکو نہیں مانتے ہیں +

نور افشاں- محمدی شریعت میں چار نکاح کی اجازت مشروط ہے کہ اگر تم بعدالت اپنی ازواج کو خوش رکھ سکتے ہو تو دو تین چار نکاح کرو میرے نزدیک یہہ شرط انسان کو مجبور کرنیوالی ہے کیونکہ اُسکی حسد و عداوت و تفاوت سن و سال و خوبی و زشتی صورت و سیرت وغیرہ عورت و مرد ایسے ہیں جن سے میں یہہ نہیں کہہ سکتا کہ کوئی بعدالت خوش کرنے میں عورات کے قادر ہو سکتا ہے اگر ہے تو کوئی خاص ہوگا +

مرزا صاحب- ایسے معاملات میں اپنی قیاسی باتوں پر تکیہ کرکے کروڑ ہا مردوں کو ہیچ جیسا سُست قوائی اور ڈھیلا سمجھ لینا سست اعتقادی کا تقاضا ہے- بعض سرزمین کے مردوں کو قادر مطلق نے ایسی قوت بخشی ہے کہ ہمیشہ اُنکی عورتیں اُنسے محظوظ ہوتی ہیں اور مغلوب رہتی ہیں +

جواب- واہ واہ مرزا صاحب جی- معلوم نہیں کہ یہہ سُست قوائی کا تجربہ آپکو کسطرح سے ہوا اور یہہ اتہام کیوں دیا اِسکا جواب تو ہو سکتا تھا لیکن تہذیب سے بعید سمجھکر ترک کیا مطلب سے بیان کیا جاتا ہے +

نور افشاں میں قرآن کی اِس آیت کا مضمون بیان کیا گیا تھا فانکحو ما طاب لکم من النساء مثنیٰ وثلٰث وربٰع فان خفتم الا تعدلوا فواحدۃ عدل سے ہر ایک امر میں مساوات اور انصاف مراد ہے نہ صرف امر مجامعت میں اور مضمون سے بھی یہی ترشح ہے معلوم نہیں کہ آپ نے عدل کے معنے قوت باہ اور امساک کے کہاں سے اور کس تفسیر سے اخذ کئے ہیں +

بیشک یہہ آپکا ہی ایجاد ہے ہائے تعصب کہ انصاف کی آنکھیں بند کر لیتا ہے نہیں تو مرزا صاحب کہاں اور یہہ خیال کہاں +

ذرا غور تو فرمائیے کہ ہماری باتوں کو آپ نے قیاسی ظاہر فرمایا ہے آپکی قیاسی بھی نہیں بلکہ اُس سے بھی کوسہا بعید ہیں +

بقول آپکے فرض کیا کہ بعض مرد بڑے طاقتور اور بہت سی عورتوں پر قادر ہو سکتے تھے لیکن تب بھی مرزا صاحب بہت عورتوں پر قادر ہونا اور بات ہے اور اُن سبکو رضامند اور خوش رکھنا اور امر ہے- کیونکہ وہ پوری محبت اور پوری توجہ عورت کی کب گوارا کرتی ہے کہ اُس کے شوہر کی محبت میں کوئی اور شریک ہووے +

مرزا صاحب اگر آپ حالت معاشرت اُن لوگوں کی طرف جو دو یا زیادہ بیبیوں کے پنجہ بلا میں گرفتار ہیں توجہ کرتے تو کبھی آپ کو اعتراض کی گنجایش نہ ہوتی +

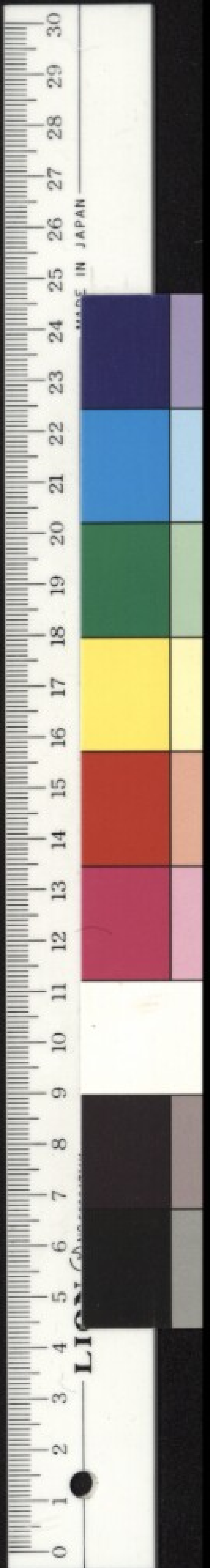
کیونکہ میں نے کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا جو ایسی حالت میں ہو کر وہ نالاں نہ ہووے اگر کسی خاص کو دیکھو آپ ہی ظاہر کریں جو اِس پیچ سے آزاد ہووے اور ہر ایک عورت کے ساتھہ اُسکا طریق معاشرت اچھا ہووے تو تب بھی مضمون کا آخری فقرہ آپکو اجازت اعتراض کی نہیں دیتا جسمیں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی آدمی ایسا ہے تو وہ کوئی خاص ہوگا +

نور افشاں- ایزد نے ہر ایک کو جوڑا جوڑا بنایا ہے دیکھو چرند پرند درند وغیرہ مرزا صاحب کا قول ہے کہ جوڑے جوڑے کا پیدا ہونا غلط ہے اِس لئے کہ جانوروں میں بہت سے اقسام ہیں جن میں نر ایک اور مادہ کئی ایک ہوتی ہیں مثلاً گھوڑا گائے وغیرہ

جواب- ہمنے یہہ نہیں کہا- کہ ہر ایک جانور کی عادت کیا ہے بلکہ یہہ مراد ہے کہ خدا نے ہر ایک کو جوڑا بنایا ہے اگر مرزا صاحب کو شک ہووے- تو پیدایش کا بیان جو توریت میں ہے کھولکر دیکھیں اُنکو معلوم ہوگا کہ خلقت کے ابتدا میں انسان اور حیوان کے ایک نر اور ایک مادہ بنایا- اِس سے صاف ظاہر ہے کہ ایک نر کے لئے ایک مادہ ہووے اور ایسا ہی برعکس اگر یہہ امر خدا کو منظور ہوتا تو آدم کے لئے بہت سی حوّا پیدا کرتا کیونکہ اُس زمانہ میں خدا کو ترقی پیدایش بھی منظور تھی اور سوائے اِسکے جانوروں کی عادات سے انسان کس طرح رہنمائی پا سکتا ہے اُنکو تو بالکل عقل و تمیز نہیں وہ جسمانی خواہشیں اپنی مرضی کے موافق پورا کرتے ہیں انسان کو خدا نے تمیز دی ہے اور وہ حیوانوں کے موافق آزادی سے اپنی خواہشیں حاصل کر نہیں سکتا جیسا اور افعال جانوروں کے ہم پیروی نہیں کر سکتے- مثلاً پرائی چیز کا لینا زنا کرنا خون کرنا وغیرہ ایسے ہی کثرت مناکحت اُنکی عادت کے سبب ہم قایم نہیں کر سکتے +

اب میں اُمید کرتا ہوں کہ مرزا صاحب اِن باتوں پر غور فرماوینگے اور اپنے غصہ کو ترک فرما کر انصاف کی راہ لینگے اِسمیں جواب اعتراضات کا دیا گیا ہے اُس تمسخر و ظرافت کا نہیں جو کہ مرزا صاحب نے شور کیا ہے کیونکہ خداوند کہتا ہے کہ تو انتقام نہ لے بدلہ لینا میرا کام ہے اُمید ہے کہ ناظرین بھی غور فرما کر اِس رسم کے رد کرنے میں سعی فرماوینگے +

پھر مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ اودھ اخبار میں ایک خبر چھاپی گئی ہے کہ لنڈن کے چند اشخاص نے پارلیمنٹ میں ایک درخواست پیش کی ہے کہ ازدواج ثانی کی ہم کو



اجازت ملے اور ایک قانون اجرا پاوے کہ ایک سے زیادہ نکاح کی قطعی اجازت ہو جاوے وہ درخواست فی الحال ملتوی رہی +

جواب معلوم نہیں تھا کہ منجملہ اوصاف کے مرزا صاحب میں ایک جھوٹھ بولنے کی بھی صفت موجود ہے +

ایسا ہرگز نہیں ہوا جیسا کہ مرزا صاحب تحریر فرماتے ہیں +

اگر اودھ اخبار سے مرزا صاحب نے نقل کیا ہے تو اودھ اخبار کی بھی غلطی ہے +

کسی انگریزی اخبار میں یہہ امر دیکھا نہیں گیا +

مرزا صاحب کو واجب تھا کہ وہ ایسی خبر بلا تحقیق و تفتیش نہ لکھتے ایک اخبار سے ایسی خبر بے بنیاد کو بلا دریافت اصلیت و تجسس صحت کے لکھدینا محض نادانی ہے +

فرض کیا اگر ایسا ہوا بھی ہووے تاہم اُنکا یہہ عمل بیجا ہے اُنکا یہہ عمل کثرت مناکحت کے جواز کے واسطے کچھ سند نہیں ہو سکتا یہہ صاف خدا کے حکم کے خلاف ہے چنانچہ پہلے بیان کیا گیا اور ایسا ہمیشہ سہو و خطا کرتا ہے محض خدا کی ذات اس سے مبرا ہے اس لئے اگر انگلستان کے لوگ بھی کسی امر میں سہو و خطا کریں تو کچھ ناممکن نہیں ہے +

مرزا صاحب یہہ جو کہتے ہیں کہ معترض کو اپنے گھر کی خبر نہیں یہہ بھی اُنکی ناواقفی کا نتیجہ ہے کیونکہ اڈیٹر نور افشاں انگلستان کے باشندے نہیں ہیں +

التماس

بخدمت ناظرین نور افشاں کیا جاتا ہے کہ بعض باعث ضرورت و براہ ہمراہی کے چند خیالات ہزل آمیز مرزا صاحب کے جو تہذیب اخلاق سے بعید ہیں درج کئے ہیں براہ مہربانی معذور فرماویں فقط

عرض بخدمت وقائع نگاران

جو صاحب کوئی مضمون یا خبر نور افشاں سے انتخاب کر کے اپنے اخبار میں درج فرمائیں چاہئے کہ براہ مہربانی حوالہ دیا کریں +

اخبارات مُلکی و ولائیتی

امرتسر۔ ماہ مئی ۷۳ء خاص امرتسر میں ۵۱۵ آدمی فوت ہوئے اور ابتداے یکم جون ۷۳ء لغایت ۸ جون ۷۳ء ۱۴۴ آدمی فوت ہوئے اور تاریخ مذکورہ بالا میں صرف ۲۶۹ پیدا ہوئے اس سے صاف عیان ہے کہ امرتسر میں موت زیادہ ہے +

سیالکوٹ۔ موضع بیانوالے میں ایک گھر کو چور نقب لگا رہا تھا کہ مالکان کو اطلاع ہو گئی باہم مشورہ کر کے گاؤں کے دو چار اور آدمی لیکر اس ناقب پر جا گرے اور اُسکو گرفتار کر کے ایسا مارا کہ بیتاب کر دیا حتی کہ تھانہ دار نے صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کی کہ چور قریب المرگ ہے چنانچہ مجسٹریٹ صاحب وہاں پر تشریف لیگئے اور اُسکا اظہار قلمبند کیا مگر وہ مضروب تا ہنوز راضی ہے دیکھئے اس مقدمہ میں کسکو سزا ملتی ہے +

عمدہ علاج۔ کارسپانڈنٹ ٹیمس آف انڈیا رقمطراز ہیں کہ کئی اشخاص توم ویچ کے ایک شخص کو چارپائی پر ڈالکر فوجدار کے پاس لائے اور شکایت کی کہ مسلمانوں نے اُسپر حملہ کیا تھا فوجدار نے اسکو ڈاکٹر کے پاس بھیجا ڈاکٹر صاحب نے اُسکو ملاحظہ فرماکر کہا کہ بیشک یہہ سخت مجروح ہے اول اسکی چارپائی کے نیچے آگ جلائی جاوے بعد اُسکے یہہ شخص ایک کل میں دبایا جاوے یہہ تجویز سُنکر وہ شخص اُٹھا اور اپنی چارپائی اپنے سر پر اُٹھا کر بھاگ گیا +

الہ آباد کانفرنس کی رپورٹ۔ انگریزی میں چھپکر طیار ہوئی ہے اور ۵۰۴ صفحے ہیں۔ ناظرین اخبار پر واضح ہو کہ ماہ دسمبر ۷۲ء میں بہت سے پادری صاحبان نے مختلف مقامات ہندوستان سے الہ آباد میں جمع ہو کر جلسہ کیا اور مختلف مضمون کے آرٹیکل پیش کئے جن پر اکثر ممبران نے رائے دی چنانچہ سب آرٹیکل اور رائیں کتاب مذکورہ بالا میں مندرج ہیں جو شایقین حالات کارروائی پادری صاحبان سے واقف ہونا چاہتے ہیں چاہئے کہ کتاب مذکورہ منگوا کر مطالعہ کریں اور ڈاکٹر ماڈرک صاحب متیم مدراس و ڈاکٹر مراد و سید صاحب مقیم الہ آباد کے ذریعے مل سکتی ہے +

نئی حکمت۔ ایک صاحب نے جزیرہ اسٹریلیاہ میں یہہ تجویز نکالی ہے کہ گوشت کو برف میں ڈالکر انگلستان و ہندوستان کو جہازوں میں بھیجا جاوے چنانچہ ایک جہاز بمبئی میں پہنچ چکا ہے لوگوں کا بیان ہے کہ وہ گوشت نہایت ہی لذیذ مثل تازہ گوشت کے تھا +

شادی بیوہ۔ اخبار ہندو پرکاش میں مندرج ہے کہ ایک برہمن گنگ نند پانڈورا مجرنامی کی شادی ہمراہ ایک بیوہ نامی قندور بائی سے ناگپور میں ہوئی ہر دو فریق کے متعلقین اس شادی سے نہایت ہی خوش تھے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ذات سے خارج ہونیکا خوف دل سے بالکل اُٹھ گیا +

انسداد قبیح رسومات۔ حصار میں ایک جلسہ در باب انسداد قبیح رسومات کے منعقد ہوا اول یہہ کہ شادی کے موقعوں میں فحش گیت گانے کی ممانعت ہو چنانچہ ایک اقرار نامہ لکھا گیا جسپر اسیوقت ڈیڑھ سو اشخاص نے اپنے دستخط کئے۔ نور افشاں۔ یقین ہے کہ ہندوستان میں جلد ایسی رسومات بد کی بیخ کنی ہوویگی۔ ہم چاہتے ہیں کہ لودیانہ میں بھی اس امر میں تحریک کیجاوے مبادا کہ یہہ شہر جس امر اہم میں سب سے پیچھے رہجائے اور دوسرے مقامات اسپر فوقیت لیجائیں اور اسپر حرف رہے +

سفارت یارقند۔ ڈاکٹر سٹالکنز صاحب مری سے کشمیر کو روانہ ہوئے ہیں اور باقی صاحبان جو اس سفر کے لئے تجویز ہوئے سوائے فورسائتھ صاحب کے جو ایلچی یارقند کے منتظر ہیں شملہ سے روانہ ہو گئے ہیں +

کوہ مری۔ ۳۰ جولائی کو گورنمنٹ ہوس میں آگ لگی اُس رات مجمع ضیافت تھا بعض مردان کپڑے پہن رہے تھے دروازہ کا پردہ اوڑاکر اور بتی سے اُسمیں آگ لگ کر چھت میں چمک گئی مگر فوراً بجھائی گئی اُسی رات ایک کمرے کی چھت گر گئی مگر جان کا نقصان نہیں ہوا اس لئے کہ کوئی بھیتر نہ تھا +

ترقی دین عیسوی۔ اخبارات سے مترشح ہوتا ہے کہ ہندوستان میں کئی جگہہ مذہب مسیحی کی بڑی ترقی ہو رہی ہے توم سنتھال میں تھوڑے دن ہوئے کہ ۲۸ مرد عیسائی ہوئے اور دہلی سے خبر ہے کہ جون کے اول اتوار میں دس آدمیوں نے بپتسما پایا اور پانچ اور بپتسما پانے کے منتظر ہیں سال گذشتہ میں اُسی مشن میں ۲۲۵ آدمیوں نے اصطباغ پایا اور کئی دیہات اُس ضلع میں ہیں جہاں کے بہت سے

لوگ مستعد ہو کر عیسائی ہونا چاہتے ہیں تین گانوں میں عیسائی سکونت کرنیوالے ہیں جنکی معاش اکثر وہاں کے لوگوں سے ہے +

عجایب خانہ۔ اہل امریکہ ایک نہایت ہی بڑا عجایب خانہ بنانیکا ارادہ کر رہے ہیں نو لاکھ مربع فٹ زمین کا قطع اُسکی چھت کے نیچے آویگا۔ چھت پر چاروں طرف مینار و برج و مقبرے بنائے جاینگے اور درمیان میں ایک بڑا مقبرہ ہوگا جسکی بلندی چھ سو فٹ سے زیادہ ہوگی اور قطر ساڑھے چار سو فٹ اور وہ قطار ستونوں پر سنبھالا جاویگا +

تجویز ریل جدید۔ لیس صاحب نے ایلچی روس مقیم قسطنطنیہ سے یہ تجویز ظاہر کی کہ مابین اورنبرگ اور پشاور کے جو فاصلہ ۲۵۰۰ میل کا ہے اُسمیں ریل تیار کیجائے اور اورنبرگ سے سمرقند تک ازجانب سرکار روس بنوائی جاوے اور سمرقند سے پشاور تک سرکار انگریزی تیار کروائے بعد تیاری اِس کے کلکتہ سے انگلستان تک ایک ہفتہ کی راہ ہوگی +

حکم پھانسی۔ جھنڈا سنگھ کو کا منجوا قاتلان بوچڑان امرتسر کی نسبت جرنیل ٹیلر صاحب کمشنر امرتسر نے بعد تحقیقات حکم پھانسی کا صادر فرمایا +

سخاوت۔ کہتے ہیں کہ مہاراجہ بہادر ہولکر نے پچاس ہزار روپیہ واسطے تیاری مسافر خانہ کے جو لنڈن میں بنایا جاویگا عنایت کیا ہے اور اُسمیں اہل ہند جو لنڈن میں جایا کرینگے سکونت پذیر ہونگے +

جان کشی۔ بمبئی گزٹ میں مرقوم ہے کہ ایک مفسد مقام بمبئی میں گرفتار ہوا لیکن اُسنے اپنی انگوٹھی سے الماس نگل کر اپنے تیئں فوراً ہلاک کیا +

مدراس۔ بنگلور سے ۲۰ کوس کے فاصلہ پر موضع کلوس پیٹ میں ایک شخص سید محمد نامے بعمر ۱۲۵ برس موجود ہے اُسنے سرکار میں ایک عرضی بدرخواست پرورش گذرانی ہے کہ میری معاش کی کوئی اور صورت نہیں ہے +

کتاب جدید۔ ڈاکٹر ارنسٹ ٹرمپ صاحب نے پشتو زبان کی قواعد تصنیف کی ہے جو کتب خانہ سرکاری لاہور سے مل سکتی ہے +

سرحدی خبریں

کابل میں درباب آنے روسیوں کے بہت سی افواہیں ہو رہی ہیں گر بباعث نامعتبر ہونیکے قلم انداز کی گئی کار سپانڈنٹ پیلک اوپینین رقمطراز ہے کہ بمقام تیرہ مابین قوم جو ستی جو شیعہ و برزوتی جو سُنی ہیں مذہب کی بابت سخت خونریزی ہوئی +

روایت ہے کہ نوروز خان حاکم لال پور نے بارہ ہزار آدمی واسطے سزا دہی عثمان خیل کے جنہوں نے مسافروں کو لوٹا تھا بھیجے گروہ عثمان خیل نے بباعث کمزوری کے اپنے تیئں اُنکے حوالے کرکے وعدہ کیا کہ آیندہ کبھی مرتکب ایسے امر کے نہونگے اسیران پر آٹھ سو روپیہ جرمانہ لگایا گیا +

لودیانہ۔ ۱۰ و ۱۱ جولائی کو دوپہر کے وقت اچھی بارش ہوئی ہوا میں خنکی ہوگئی مدت سے جو آندھی چلتی تھی اور آسمان میں گرد و غبار رہتا تھا وہ بھی رفع ہوگیا +

چند روز سے یہاں تین فقیر پورب سے آئے ہوئے تھے اور ایک قسم کا گیت بدرخواست تعمیر چاہ و باغ و مندر شہر میں کوچہ بکوچہ گاتے پھرتے تھے انجام کار باشندگان شہر سے قریب ایکسو روپیہ کے لیکر چلے گئے سُنا گیا ہے کہ روپڑ میں پہنچکر اُنہوں نے ویسا ہی کیا لیکن ایک شخص اُنکے وطن سے وہاں تھا جسنے اُنکو شناخت کیا کہ وے اصل میں چار ہیں چنانچہ اب وے ماخوذ ہیں اور عندالتلاشی اُنکے پاس سے کئی سو روپیہ برآمد ہوئے دیکھئے نتیجہ کیا ہوگا نقشہ حیات و ممات از ۲۹ جون لغایت ۵ جولائی حسب ذیل ہے +

پیدایش		اموات	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
۸	۵	۸	۷

خلاصہ اخبارات تار برقی از ۲۱ تا ۸ جولائی ۱۸۷۳ء

انگلستان سے جو تار برقی آئی اُسمیں حالات شاہ فارس کی ملاقات ولیسر کے مندرج ہیں شاہ کو نائٹ کمپینین آف دی گارٹر کا خطاب دیکر لکا مغطر نے ایک تمغہ الماس سے مرصع قیمتی دس ہزار روپیہ کا نذر کیا شاہ نے بیرن راٹشیر صاحب سے ملاقات تخلیہ میں وعدہ کیا کہ ہر قسم کے کار کی اجرائے میں امداد دیجائیگی۔ طہران سے شہر ریش تک جو پچاس میل کے فاصلہ پر ریل کی تجویز ہو چکی ہے شاہ موصوف ۵ جولائی کو انگلستان سے جانب فرانس روانہ ہوئے ہنگام روانگی کے بہت سے جنگی جہاز بندر پورٹس متھ سے شہر شیربرگ کی طرف لیگئے سمندر کے بیچ و بیچ اہل فرانس کے جہاز جو شاہ کے استقبال کو آئے تھے مل گئے ۶ جولائی کو شہر فارس میں داخل ہوئے۔ فرانس سے خبر ہے کہ بسبب خبر آمد شاہ فارس کے قومی مجلس اار جولائی تک ملتوی رہے اور کل صاحبان مجلس سولشکر کے شاہ کی تعظیم اور استقبال کے واسطے تیار ہوئے ملک ہسپانیہ سے خبر ہے کہ گیارہ صوبوں میں ملک امریکہ کے موافق سلطنت جمہوری قایم کی گئی۔ روس سے خبر ہے کہ خان خیوا مع اہلکاران ملک کے واپس آگیا اور اپنے تیئں جنرل کوفمین کے سپرد کیا +

رسید زر

منشی وسوندہا سنگھ صاحب لودیانہ ۔۔۔۔۔۔۔۔	۱۲
نواب علی محمد خان صاحب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۱۲
پادری چارلس ہر صاحب بسرام پور ۔۔۔۔۔۔۔	۱۲
جناب چارلس الفہ ماجرس صاحب امرتسر ۔۔۔۔۔۔	لعہ

بطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا



